

مرثیہ نمبر ۲

شہادتِ حضرت علیؑ

زخمی ہو جو حیدر صفدر نمازیں شمشیرِ ظلم چل گئی سر پہ نمازیں
گلگوں ہوئی جلیں منور نمازیں سر تا قدم لہو سے ہوئے تر نمازیں
صلہ نہ ہوا یہ سن کے صغیر و کبیر کو

زخمی کیا نمازیں کل کے امیر کو

تصویر تھی علیؑ کی جو بالائے آسمان زخمی ہوئے سحر کو علیؑ و بی و ہاں
تصویر کی جلیں لہو تھا وہاں واں یہ کہے قدیور دم صبح کی فغاں
دانائے مرغیت کیسا غضب ہوا

جبریلؑ بولے قتل امیر عرب ہوا

ڈوبے ہوئے تھے خون میں سلطانِ حق پریش آنکھیں تھیں بند خویش پیر کو تھا نہ ہوش
ایسا سر ہا ایک ضعیف سفید پوش تصویر نور اشک واں لمیں غم کا جوش

آدم وہی تھے چاک گریباں کئے ہوئے

بیٹھے تھے گود میں سر زخمی لے ہوئے